محکمہ داخلہ وقبائلی امور صوبہ خیبر پختونخوا۔

سوال نمبر 15405 منجانب:۔ محترم عنایت اللہ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی، خیبر پختونخوا۔

سوال	جواب
کیا وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ	سوال نمبر 14536 منجانب محترم عنایت اللہ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے حوالے سے موصول شدہ جوابات از دفاتر سی سی پی او پشاور اور تمام ریجنل پولیس آفیسرز معروض ہوں کہ

(ا) آیا یہ درست ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے صوبہ میں معصوم بچوں اور بچیوں کے ساتھ جنسی تشدد اور بے دردی کیساتھ قتل کرنے کے شرمناک واقعات رونما ہوتے رہے ہیں۔

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گذشتہ تین سالوں کے دوران صوبہ میں ضلع وار سالانہ کتنے کمسن لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ جنسی تشدد کے واقعات رونما ہوئے ہیں ان واقعات میں کتنے بچوں کو بے دردی کے ساتھ شہید کیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران صوبہ میں کمسن لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ جنسی تشدد کے واقعات میں ملوث کتنے مجرموں کو کس نوعیت کی سزائیں سنائی گئی ہیں؟ ان سزاؤں پر کس حد تک عمل درآمد ہوا۔ نیز مستقبل میں اس قسم کے واقعات کی روک تھام کیلئے حکومت نے کیا اقدامات کئے ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

جواب:

(ا) ہاں یہ درست ہے کہ گذشتہ کئی سالوں سے صوبہ میں معصوم بچوں اور بچیوں کے ساتھ جنسی تشدد اور بے دردی کے ساتھ قتل کرنے کے شرمناک واقعات رونما ہوئے ہیں۔

(ب)

ضلع	سال	بچوں/بچیوں کیساتھ جنسی تشدد واقعات کی تعداد	بچوں/بچیوں کو جنسی تشدد کے بعد قتل (شہید) کرنے کی تعداد
پشاور	2019	42	-
	2020	34	01
	2021	44	-
مردان	2020	01	01
چارسدہ	2020	01	01
نوشہرہ	2019-20-21	84	01
ہری پور	2019-20-21	60	01
ایبٹ آباد	2019-20-21	62	02
مانسہرہ	2019-20-21	43	01
اپر کوہستان	2019-20-21	01	-
کوہاٹ	2020	07	01
	2021	04	01
	2022	01	-
کرک	2019-20-21	13	-
کرم	2019-20	05	01
لکی مروت	2020	01	01
ڈیرہ اسماعیل خان	2019	42	-
	2020	43	-
	2021	42	-
ٹانک	2019	02	-
	2020	07	01
	2021	02	-

Cont:

(ج) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران صوبہ میں کمسن لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ جنسی تشدد کے واقعات میں ملوث ملزمان کو سنائی گئی سزاؤں کی تفصیل:۔

(1) ضلع پشاور:۔ 2019: 42 مقدمات میں 71 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کئے گئے ہیں ان میں سے 04 ملزمان کو تین سال، 01 ملزم کو دس سال قید اور 01 ملزم کو سزائے موت دی گئی۔ 04 مقدمات سزا۔ 09 مقدمات میں بری اور 29 مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

2020: 33 مقدمات میں 50 ملزمان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کئے گئے ان ملزمان میں سے 03 کو سات سال 02 کو دس سال قید اور 10/10 لاکھ جرمانہ کیے گیے جبکہ 05 کو سزا، 05 بری اور 23 مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

2021: 44 مقدمات میں 81 ملزمان گرفتار کر کے چالان عدالت کئے گئے ان میں سے 02 ملزمان کو بالترتیب 05 اور 10 سال قید اور 10/10 لاکھ جرمانہ کئے گئے 02 کو سزا، 03 کو بری اور 39 مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(2) ضلع مانسہرہ:۔ گزشتہ تین سالوں میں جنسی تشدد کے 43 مقدمات درج ہوئے ان میں ایک بچہ شہید ہو جبکہ پانچ مقدمات میں ملزمان کو قید و جرمانہ کی سزا ہوئی بقایا 38 مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(3) ضلع ہری پور:۔ گزشتہ تین سالوں میں جنسی تشدد کے 60 مقدمات درج ہوئے ان میں ایک بچہ شہید ہوا ہے جملہ مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(4) ضلع ایبٹ آباد:۔ گزشتہ تین سالوں میں جنسی تشدد کے 62 مقدمات درج ہوئے ان میں ایک بچہ اور ایک بچی شہید ہوئے ہیں ایک مقدمہ میں ملزمان کو تین سال قید اور 10 لاکھ روپے کی سزا ہوئی ہے بقایا 61 مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(5) ضلع اپر کوہستان:۔ گزشتہ تین سالوں میں ایک مقدمہ درج رجسٹر ہوا ہے عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(6) ضلع نوشہرہ:۔ گزشتہ تین سالوں میں جنسی تشدد کے 84 مقدمات میں سے ایک معصوم بچہ جنسی تشدد سے شہید کیا گیا جس میں ایک ملزم کو سزائے موت اور شریک ملزم کو عمر قید کی سزا دی گئی۔

(7) ضلع مردان: میں گزشتہ تین سالوں میں ایک بچی کے ساتھ جنسی تشدد کے بعد قتل کرنے کے واقعہ میں ایک ملزم کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا ہے جو عدالت میں زیر سماعت ہے

(8) ضلع چارسدہ:۔ ایک بچی جنسی تشدد سے شہید کیا گیا ملزم کو گرفتار کر کے چالان عدالت کیا گیا مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(9) ضلع کوہاٹ:۔ 2020 جنسی تشدد کے 07 مقدمات درج ہوئے ہیں ان مقدمات میں 13 ملزمان چارج ہو کر گرفتار ہوئے ہیں تمام مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

2021 جنسی تشدد کے 04 مقدمات درج ہوئے ہیں ان مقدمات میں 07 ملزمان چارج ہو کر گرفتار ہوئے ہیں تمام مقدمات عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

2022 جنسی تشدد میں 01 مقدمہ درج ہوا ہے جو عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(10) ضلع کرک:۔ میں گزشتہ تین سالوں میں جنسی تشدد کے 13 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

(11) ضلع کرم:۔ 2019 میں جنسی تشدد کے 04 مقدمات درج ہوئے ہیں ان میں ایک بچی جنسی تشدد میں بے دردی سے شہید کیا گیا ہے ان 04 مقدمات میں 11 ملزمان چارج ہو کر گرفتار کئے گئے ہیں جو کہ عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

2020 جنسی تشدد کے 01 مقدمہ میں ایک ملزم چارج ہو کر گرفتار کیا گیا یہ مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(12) ضلع لکی مروت:۔ 2020 میں ایک مقدمہ درج ہوا ہے جو کہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(13) ضلع ڈیرہ اسماعیل خان: 2019 میں جنسی تشدد کے 42 مقدمات میں 56 ملزمان گرفتار ہوئے، تین مقدمات میں عرصہ تین سال پروبیشن قید، 28 مقدمات میں بروئے راضی نامہ ملزمان بری ہوئے اور 02 مقدمات میں ملزمان فوت ہوئے

2020 میں جنسی تشدد کے 43 مقدمات میں 58 ملزمان گرفتار ہوئے 02 مقدمات میں سے ایک مقدمہ میں عرصہ تین سال پروبیشن قید جبکہ ایک مقدمہ میں 07 سال قید با مشقت ہوئی 26 مقدمات میں بروئے راضی نامہ ملزمان بری ہوئے۔

2021 میں جنسی تشدد کے 42 میں 67 ملزمان گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے جبکہ 09 مقدمات میں بروئے راضی نامہ بری ہوئے۔

(14) ضلع ٹانک: 2019: جنسی تشدد کے 02 مقدمات میں 05 ملزمان گرفتار ہوئے جبکہ ایک مقدمہ نامزد ملزم کو ایک سال قید معہ 10 ہزار روپے جرمانہ کی سزا ہوئی۔

2020: میں جنسی تشدد کے 07 مقدمات میں سے ایک مقدمہ میں 01 بچہ کو جنسی تشدد میں شہید کیا گیا ان مقدمات میں 11 ملزمان گرفتار ہوئے 01 مقدمہ میں نامزد ملزم 10 سال قید معہ 02 لاکھ روپے کی سزا ہوئی۔

2021: جنسی تشدد کے 02 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں جس میں 03 ملزمان کو گرفتار ہوئے ہیں۔

مستقبل میں اس قسم کے واقعات کے روک تھام کیلئے حکومت نے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے ہیں

(1) بچوں کے ساتھ بدسلوکی وغیرہ سے متعلق قانون سازی اور قواعد کے نفاذ کے بارے میں ایک مناسب لائحہ عمل کے حوالے سے اس پر عمل درآمد کیا جارہا ہے (2) اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن ڈیسک قائم کیے گئے ہیں (3) جینڈر بیسڈ وائلنس ڈیسک قائم کئے گئے ہیں

(4) SP انوسٹی گیشن صاحبان کے نگرانی میں بچوں کے خلاف تمام جرائم کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹائے جاتے ہیں۔ (5) حکومت نے چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ نافذ کر کے اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن ڈیسک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

(6) بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے والوں کی بھرپور انداز میں نگرانی کی جارہی ہے۔ (7) بچوں کے ساتھ جنسی تشدد میں ملوث ملزمان کے تصاویر تھانہ جات کے نمایاں مقامات پر چسپاں کیے گئے ہیں۔

(8) سوشل میڈیا پرنٹ میڈیا کے ذریعے آگاہی مہم چلائی گئی تعلیمی اداروں میں اس کے متعلق سیمینار کا انعقاد کیا گیا نیز بچوں کی حفاظت اور اسکی روک تھام کیلئے اضلاع میں چلڈرن ڈیسک قائم کئے گئے۔